سوال

دیوبندی بریلوی کی امامت میں نماز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا دیوبندی بریلوی کی امامت میں نماز پڑھنی جائز ہے اگرہاں تو کن دلائل کی تناظر میں ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اھل السنہ والجماعۃ بدعت غیر مکفرہ کے پیچھے نماز کو جائز کہتے ہیں اب خواہ یہ بریلوی ہوں یا دیوبندی، اوراسی طرح جو شخص بدعت مکفرہ یعنی اسلام سے خارج کردینے والی بدعت میں ملوث ہواس کے پیچھے نماز کوناجائز سمجھتے ہیں۔ خواہ وہ بریلوی ہوں یا دیوبندی یا پھر اھل الحدیث!اب اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کسی امام سے آپ نے بدعت مکفرہ ہوتے نہیں دیکھی تو اس کے پیچھے نماز پڑھ لیں۔ مگریہ یادرہے کہ یہ سب مجبوری کی حالت میں ہے ورنہ بہتر یہ ہے کہ صحیح العقیدہ سلفی امام کے پیچھے ہی نماز پڑھی جائے جیسا کہ علماء کے کلام سے واضح ہے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ